ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.7 No.2, 2024

پروفیسر ڈاکٹر حسین محی الدین قادری کا تصنیفی منہج اور معیار

پروفیسر ڈاکٹر مختار احمد عزمی

ڈائریکٹر دارالترجمہ، منہاج یونیورسٹی، لاہور

عبدالباسط یاسین

پی ایچ۔ڈی اُردو اسکالر، منہاج یونیورسٹی، لاہور

Abstract:
Dr. Hussain Mohiuddin Qadri has many dimensions of his thought, approach, and rising personality. Before reaching 40, he has written 40 standard books and more than 100 research articles. He has a wide readership at home and abroad. He has written on a wide range of topics. Still, education, society, the new generation, economics, banking, Islamic economics, public welfare, Islamic history, philosophy, and Islamic and international brotherhood are the most important topics. His topics include science, ethics, trade, mysticism, industry, environment, natural resources, world peace, tolerance and thinking of solutions to problems.His style is clear, fluent, and interesting. His writings are mostly in English, Urdu, and French. However, they are being translated into many languages. He has been trained by his worthy father Sheikh ul Islam Professor Dr. Tahir-ul-Qadri. He holds a Ph.D. degree from Victoria University, Mel born. He is vice chairman of BoG, Minhaj University Lahore, and the President of Shoora of Minhaj-ul-Quran International. In the present article, the research and critique of the method and quality of Dr. Hussain's writings has been discussed.

Keywords: Hussain qadri, Thought, personality,books, research articles, variety ,Tahir ul Qadri , Melborn, university ,Method , quality

فکر وفن کی کئی جہتیں ہیں۔چالیس سال کی عمر کو پہنچنے سے پہلے تقریباً چالیس معیاری کتب اور 100 سے زائد تحقیقی مقالات لکھ چکے ہیں۔اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک ایک وسیع حلقہء قارئین رکھتے ہیں۔یوں تو انھوں نے کئی موضوعات پر لکھا ہے لیکن تعلیم، معاشرت، نسلِ نو، معاشیات، بنکاری، اسلامی معاشیات، رفاہِ عامہ، اسلامی تاریخ، فلسفہ، اسلامی اور عالمی بھائی چارہ اہم تر موضوعات ہیں۔ان کے علاوہ، سائنس، اخلاقیات، تجارت، تصوف، صنعت، ماحولیات، قدرتی وسائل، امنِ عالم، رواداری اور مسائل و مشکلات کا حل سوچنا بھی زیادہ پسندیدہ موضوعات ہیں۔اُن کا اُسلوب علمی و تحقیقی، واضح، رواں اور دلچسپ ہے۔ان کی تصنیفات و تالیفات زیادہ تر انگریزی، اردو اور فرنچ میں ہیں۔تاہم ان کے تراجم کئی زبانوں میں ہو رہے ہیں۔ انھوں نے آسٹریلیا سے پی ایچ ڈی کی اعلیٰ سند حاصل کی ہے۔دنیا بھر کی کئی بہترین جامعات سے وابستگی رکھتے ہیں منہاج یونیورسٹی لاہور کے بورڈ آف گورنرز کے ڈپٹی چیئرمین اور منہاج القرآن انٹرنیشنل کی شوریٰ کے صدر ہیں۔۔زیرِ نظر مقالے میں ڈاکٹر حسین کی تصنیفات کے منہج اور معیار کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔

ڈاکٹر حسین محی الدین قادری کی ننانوے فیصد تصنیفات نثر میں ہیں۔دلچسپ امر یہ ہے کہ اُن کے تصنیفی سفر کا آغاز شاعری سے ہوا۔آپ کی پہلی کتاب 'نقشِ اول' ایک شعری مجموعہ ہے جو کہ پہلی بار 2007ء میں اور دوسری بار 2011ء میں شائع ہوا۔ایک نوجوان شاعر کا شعری مجموعہ چار سال کے اندر دوسری بار شائع ہونا پاکستان میں اور اردو شعر و ادب کے تناظر میں ایک اعزاز ہے۔اس کا انتساب، بہ ایں الفاظ ہے۔

”سیّدی و مرشدی مجددِ دوراں حضور شیخ الاسلام پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری
کے نام جن کے فیضانِ کرم سے نہ صرف میری ظاہری و باطنی پرورش
ہو رہی ہے بلکہ زیرِ نظر مجموعہء کلام بھی قابل، اشاعت ہوا ہے۔“ (1)

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.7 No.2, 2024

یہ کلام عنفوانِ شباب کی نشانی ہے مگر حیرت ہے کہ اردو ادب کی روشِ عام سے ہٹ کر ہے۔اس میں ایک مثالی مسلمان نوجوان کے خوبصورت جذبات موجزن نظر آتے ہیں۔ معروف استادِ ادبیات جناب، ضیاء نیّر نے 'شاعر کا تعارف' پیش کیا ہے اور عالمی شہرت یافتہ نعت گو شاعر ریاض حسین چودھری نے 'حرفِ اوّل' لکھا ہے۔ وہ لکھتے ہیں ۔

''حسین نے بڑے فلاسفروں کی طرح عظمتِ آدم کے گیت گائے ہیں۔

۔۔۔آزاد نظم لکھتے ہیں تو وادیٔ فکر و خیال کی حدود مزید پھیل جاتی ہیں۔

ڈکشن بھی اپنا ہے۔اسلوب انتہائی دلکش ہے۔جذبوں کی آنچ پر پگھلنے کا شعور

رکھتے ہیں۔ان کی شاعری آمد اور آورد کا حسین امتزاج پیش کرتی ہے۔'' (2)

کاش یہاں ہم ان کے کلام سے زیادہ انتخاب پیش کر سکتے۔ایک اُبھرتے ہوئے شاعر کے تیور دیکھنے کے لئے صرف ایک شعر دیکھئے۔

گر کر بلندیوں سے رہتے ہیں ہم سلامت

لیکن نظر سے گرنا محشر سے کم نہیں ہے

راقم نے 2015ء میں،اس کتاب کے حوالے سے لکھا تھا "حمد، نعت، منقبت، پابند نظم، آزاد نظم غزل، غرض یہ کہ بیشتر شعری اصناف اور تمام بڑے موضوعات ڈاکٹر حسین کی شاعری میں موجود ہیں۔'نقشِ اول' عمدہ شاعری کی مثال ہے۔'' (3)۔ اب اس کتاب کی اشاعت کو 15 سال ہو چکے ہیں، اہلِ ادب بجا طور پر اس کے تیسرے ایڈیشن اور ایک نئے مجموعۂ کلام کے منتظر ہیں۔

اس اولین کتاب کے بعد، ایسا لگتا ہے کہ ڈاکٹر حسین کا رہوار قلم قومی مسائل اور سنجیدہ تحقیق کی طرف مڑ گیا یا موڑ دیا گیا۔ آپ کی دوسری تصنیف فرانس میں قیام اور حصولِ تعلیم کے دوران مشاہدات و تجربات پر مبنی ہے۔Strate'gie de diversification d'EDF 'a l'e'tranger - (ISNB۔978-969-320792-7) یہ پہلی نثری تحقیقی کتاب ہے اور فرانسیسی زبان میں ہے۔ یہ فرانس کی سب سے بڑی نیم سرکاری تنظیم EDF کے حوالے سے اہم اور مستند معلومات رکھتی ہے۔اس کا تحقیقی معیار عالمی سطح کا ہے جو ڈاکٹر حسین کے مستقبل کے اعلیٰ تحقیقی عزائم کا غماز ہے۔(4)

آپ کی تیسری کتاب ''پاکستان میں شکر سازی کی صنعت (ایک تحقیقی جائزہ)'' ہے۔اشاعت 2008ء۔ یہ کتاب ایک اہم قومی مسئلے کے اسباب، نتائج اور حل کی نشاندہی کرتی ہے۔ڈاکٹر حسین کی پہلی تینوں کتابوں سے اُن کی مسلسل پروان چڑھتی ہوئی قومی اور بین الاقوامی سوچ، انفرادیت اور ورائٹی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔(5)

چوتھی کتاب، Sugarcane Ethnal as an Alternate Fuel Source for Pakistan اشاعت 2008ء(6) ان کی تیسری کتاب سے جُڑی ہوئی بھی ہے اور مختلف بھی اس میں گنّے کے ایتھنول سے بجلی پیدا کرنے بارے آپ کی تجاویز کو حکومتی سطح پر بھی سراہا گیا۔ کچھ شوگر ملیں اس نسخے پر عمل کر کے نہ صرف اپنے تئیں خود کفیل ہیں بلکہ گرد و نوح کی ضروریات بھی پوری کر رہی ہیں۔ ڈاکٹر حسین قادری کے وژن کا اندازہ لگائیے کہ ملک میں بجلی کے بحران سے پہلے اس کا حل بھی تجویز کر دیا۔

۔۔2008ء ہی میں ڈاکٹر حسین کی اگلی کتاب ایک بالکل نئے موضوع پر آئی۔ SAARC & Globalization: Issues, Prospects & Prescriptions۔ جیسا کہ نام ہی سے ظاہر ہے، یہ کتاب سارک ممالک کے مسائل اور اُن کے حل کے لئے قابلِ عمل تجاویز کا احاطہ کرتی ہے اور مصنف کی بالغ نظری، وژن اور جنوبی ایشیا کے بارے سنجیدہ غور و فکر کی غماز ہے۔(7)

سال 2008ء میں، پاکستان کے نااہل حکمرانوں کی بدولت بجلی کا بحران، قہر خداوندی بن کر ٹوٹا۔ کمالِ حیرت ہے کہ ہمیں خبر نہ ہوئی اور چین نے ہمارے آنے والے بحران کا قبل از وقت اندازہ لگا لیا۔ جونہی شدید لوڈ شیڈنگ ہوئی، چین نے لاکھوں جنریٹر پاکستان کی مارکیٹوں میں پہنچا دئے۔ کوچہ و بازار جنریٹروں کے شور، گیس کے بے تحاشا استعمال اور دھوئیں کی آلودگی سے بھر گئے۔اس موقع پر نوجوان رہنما ڈاکٹر حسین نے یہ کتاب لکھی۔ "پاکستان میں بجلی کا بحران اور اس کا حل" اشاعت 2008ء۔(8)۔ آپ نے اس کتاب کے ذریعے قوم کو بجلی کے قومی بحران سے نکلنے کا راستہ دکھایا ہے۔

اب جس کے جی میں آئے وہی پائے روشنی ہم نے تو دل جلا کے سرِعام رکھ دیا

افسوس، صد افسوس کی ڈاکٹر صاحب کی بہترین تجاویز پر عمل کر کے بجلی کا بحران ختم کرنے کی بجائے بدنیت حکمرانوں نے آئی پی پیز کے ذریعے قوم کو مزید اندھیروں میں دھکیل دیا ہے۔

بچّوں کا استحصال (ایک معاشرتی المیہ)۔2009ء میں شائع ہونے والی یہ کتاب ایک حساس اور اہم معاشرتی المیے کو اور نوجوان محقق کے ہمہ پہلو احساس، درد اور فکر کو بیان کرتی ہے۔ حالیہ برسوں میں پاکستان میں بچّوں کے اغوا، جسمانی استحصال اور قتل و بربریت نے مصنف کے بیان کردہ تلخ حقائق پر مہرِ تصدیق لگا دی ہے۔(9)

''پاکستان میں گندم کی پیداوار (طلب اور رسد کا تقابلی جائزہ)'' یہ کتاب بھی 2009ء میں شائع ہوئی(10)۔ پاکستان جیسا زرعی ملک جو گندم میں نہ صرف خود کفیل ہے بل کہ برآمد بھی کرتا ہے، کبھی کبھی گندم کے بحران کا شکار بھی ہو جاتا ہے۔ مصنف نے گندم کی پیداوار میں اضافے کے لئے ٹھوس تجاویز پیش کی ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ فاضل محقق اپنے محترم القام رہنما کے زیرِ فرمان حساس قومی مسائل پر دادِ تحقیق دے رہے ہیں۔ راقم نجومی تو نہیں لیکن دُور سے آتی ہوئی ایک آواز سُن رہا ہے کہ قدرت ڈاکٹر حسین کو مختلف النوع شعبوں کے مسائل اور اُن کے ممکنہ حل کی تحقیق کے ذریعے کسی بڑی ذمہ داری کے لئے تیار کر رہی ہے۔

Economics of Agriculture Industry in Pakistan vol.01(2009)

(11)Economics of Agriculture Industry in Pakistan vol 02 پاکستان کے ایک اہم ترین معاشی موضوع پر دو جلدوں میں لکھی جانے والی یہ کتاب زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کی ریفرنس بک قرار دی گئی ہے۔ مصنف کہ جس کا بچپن اور لڑکپن لاہور شہر اور دنیا کے بڑے شہروں میں گزرا ہے، بڑی دل سوزی کے ساتھ کھیت کھلیان کے مسائل اور بہتر پیداوار کے طریقوں پر ٹھوس اعداد و شمار کے ساتھ بات کرتا ہے۔ اجتماعی تحریکی زندگی (مقاصد اور لائحہ عمل)۔ اشاعت 2011ء۔(12) یہ کتاب تحریک منہاج القران کے کارکنان اور ذمہ داران کے لئے ایک گائیڈ بک ہے۔

ماحولیات، اکیسویں صدی کا اہم ترین مسئلہ بن کر ابھرا ہے۔ نوجوان محقق ڈاکٹر حسین نے ''اسلام اور تحفظِ ماحولیات''(13) کے حوالے سے 2011ء میں کتاب لکھی۔ اس میں نہ صرف مسئلے کی گمبھیرتا کو واضح کیا بل کہ اسلام کے خوبصورت اور ماحول دوست پہلوؤں کو بھی اُجاگر کیا۔ اسلام اور تحفظِ ماحول پر اُردو میں لکھی گئی کتاب کا انگریزی میں ترجمہ Islam and Environmental Protection کے نام سے 2015ء میں شائع کیا گیا

فلسفہ تحریک (فکری وحدت، اجتماعیت اور منہج و مقصد)۔(14) کسی بھی تحریک کی کامیابی کے لئے فکری وحدت اور بنیادی فلسفے سے آگہی اظہر من الشمس ہے۔ 2012ء میں شائع ہونے والی اس کتاب میں تمثیلی پیرائے میں موضوعِ بحث کو اجاگر کیا گیا

Muslim Commonwealth: The Way Foward۔ 2016ء میں اشاعت پذیر(15) ہونے والی اس کتاب میں مسلم ممالک کی اقتصادی تنظیم ECO کی اہمیت اور خدوخال کو مدلل انداز سے واضح کیا گیا ہے۔ یہ نوجوان محقق کے پی ایچ ڈی مقالہ کا موضوع، ان کا فکری محور اور علامہ اقبالؒ کے خواب (ایک ہوں مسلم۔۔۔) کی تعبیری کاوش ہے۔ راقم نے اس کتاب کا اردو میں ترجمہ کیا جسے آپ کی منظوری اور پیش لفظ کے ساتھ شائع کیا جائے گا۔

Stray Impressions: An Anthology of Social Issues۔2016ء۔(16) جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، یہ نوجوان محقق کے متفرق مقالات کا مجموعہ ہے جو 13-2007ء کے دوران میں لکھے گئے۔ یہ زیادہ تر جدید معاشی نظریات اور پاکستان کے اہم مسائل کے بارے میں ہیں۔

Rational to Brawl The Irrational(Pursuing The Revolution, Through Education) آپ کا یہ تحقیقی مقالہ 2017ء میں جرمنی کی Lambert Academic Publishing نے شائع کیا(17)۔ اس میں انتہا پسندی کے خاتمے کے لئے پاکستان کے نظامِ تعلیم کو بہ طور کیس سٹڈی لیا گیا ہے۔

(Social & Spiritual Aspects) The Journey of Revolution۔ انقلاب کی تیاری کے حوالے سے قائدِ انقلاب اور کارکنوں کے باہمی تعلقات کی اہمیت، استقامت اور ایمان و یقین کو بیان کیا گیا ہے۔ یہ 2017ء میں شائع ہوئی۔(18)

O Brother! 2017ء میں یہ انگریزی کتاب شائع ہوئی۔(19) یہ حضرت امام غزالیؒ کی کتاب 'ایھاالولد' کی طرز پر نوجوانوں کی تربیت کے لئے لکھی گئی ہے۔اس کتاب کا اردو ترجمہ بھی ہونا چاہیے کیونکہ ڈاکٹر حسین کے اوّل مخاطبین تو اردو خواں نوجوان ہی ہیں۔

پاکستان کا نظام تعلیم (متشدد رجحانات اور مدارسِ دینیہ)۔ سنہ اشاعت 2017ء (20)ایک نہایت اہم اور نازک مسئلے پر مصنف نے چشم کشا حقائق کا تجزیہ اور معاشرے کو انتہا پسندانہ سوچ سے نجات دلانے کے لئے ایک جامع لائحہ عمل پیش کیا ہے۔

Islamic Banking in Pakistan (Theoriretical, Practical & Legal Development. ڈاکٹر حسین کی علمی اور عملی تحقیقات کا ایک اہم دائرہ جدید اسلامی معاشیات، فنانس اور غیر سودی بنکاری ہے۔یہ اہم کتاب بھی ان کے اسی مبارک مشن کا پرتو ہے۔ یہ 2017ء میں، منہاج یونیورسٹی لاہور کے شعبہ انٹرنیشنل سنٹر برائے تحقیق اسلامی معاشیات (ICRIE) کی طرف سے شائع کی گئی۔(21)اس میں اسلامی معاشیات اور اسلامی بنکاری پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

اسلام میں خدمتِ خلق کا تصور: اشاعت 2018ء۔(22)اعداد و شمار کی روشنی میں پاکستان کے چند منتخب مزاراتِ اولیا کرام پر جاری خدمتِ خلق کے منصوبوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ حضرت داتا گنج بخش ہجویریؒ، حضرت بہاؤلدین زکریاؒ، حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ، حضرت بابا بلھے شاہؒ اور حضرت شاہ رکنِ عالمؒ کے مزارات پر ہونے والی روحانی، معاشی اور سماجی سرگرمیوں بارے کئی دلچسپ حقائق سامنے آئے ہیں۔ مثلاً مزار داتا گنج بخشؒ کی سالانہ آمدن تیس کروڑ روپے ہے۔ صرف جوتوں کی حفاظت کا ساڑھے تئن کروڑ روپے سالانہ ہے۔ساڑھے تین کروڑ روپے ہے(2017ء)۔ایک مکمل فری ہسپتال اور کئی ڈسپنسریاں اس سے چل رہی ہیں۔ راقم کو اس کا اردو ترجمہ کرنے کا موقع ملا اور کئی نئے حقائق سے آگاہی ہوئی۔

مقالاتِ عصریہ (جدید تحقیقی مباحث): جلد اوّل اشاعت 2018ء۔(23) اِس گراں قدر تحقیق میں بنی نوع انسان، مختلف قبائل واقوام، مہذب معاشرہ، اسلامی فنون، حقوقِ نسواں، تعدد ازدواج اور عصر حاضر کے دیگر مسائل اور ان کے حل پر دادِ تحقیق دی گئی ہے اسلامی اخلاقیاتِ تجارت: اشاعت 2019ء) یہ ضخیم کتاب اپنے موضوع کے لحاظ سے منفرد ہے۔فاضل محقق نے انسانی اخلاقیات اور اسلامی اقدار کی روشنی میں معاشی مسائل اور اُن کا حل پیش کیا ہے۔ حقیقی ترقی اسلامی اخلاقیاتِ تجارت کی پاسداری میں ہی ہے۔ (24)

اسلامی فلسفہ اور مسلم فلاسفہ: اشاعت 2019ء۔(25)اپنے موضوع کے حوالے سے یہ ایک خود مکتفی کتاب ہے۔فلسفہ کے آغاز وارتقا، مسلم فلاسفہ کے اہم کارناموں کا عہدِ حاضر تک جائزہ لیا گیا ہے۔نوجوان محقق خود بھی ایک عملی فلسفہ کی راہ پر گامزن نظر آتے ہیں۔کرہ ارضی سے انسانی ہجرت اور یاجوج ماجوج کی حقیقت (اسلام اور جدید سائنس کی روشنی میں) اشاعت 2019ء۔(26)اردو میں اپنی نوعیت کی یہ نہایت اہم اور منفرد کتاب ہے۔انسان ہمیشہ سے پُراسرار دنیاؤں کی تلاش میں رہا ہے۔کرہ ارضی سے اوپر اٹھ کر چاند، مریخ اور دوسرے سیاروں تک رسائی حاصل کر رہا ہے۔اسی طرح یاجوج ماجوج اور سد سکندری کی تلاش میں ہے۔اس کتاب میں ان سارے سوالوں کے جواب جدید سائنسی تحقیق کی مدد سے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔اس کا انگریزی ترجمہ بھی ہونا چاہئے۔

Islamic Marketing (Philosophy and Principles. اشاعت 2019ء۔(27)اس میں اسلامی مارکٹنگ اور اسلامی مالیاتی اداروں کو درپیش چیلنجز اور ان کے مؤثر حل پر مدلل اور دلچسپ پیرائے میں تحقیق کی گئی ہے۔

The Growth of Islamic Finance and Banking: Innovation, Governance and risk Mitigation۔اشاعت 2019 ء۔(28) یہ کتاب نامور ماہر معاشیات ڈاکٹر اسحق بھٹی کے اشتراک سے ترتیب دی گئی ہے۔اسے بین الاقوامی شہرت یافتہ اشاعتی ادارے Routledge نے شائع کیا ہے۔اس میں ایک اہم تحقیقی مضمون شیخ الاسلام پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا بھی شامل ہے۔یہ ضخیم کتاب اپنے موضوع، اسلامک بنکنگ اینڈ فنانس (IBF) کا ایک اہم حوالہ بن چکی ہے اس مختصر سے جائزے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ڈاکٹر حسین کی ہر کتاب علمی جواہرات اور عملی افادیت لئے ہوئے ہے۔یہ کتابیں صرف مصنف بننے کے شوق میں

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.7 No.2, 2024

اور اپنے CV کو زرخیز بنانے کے لئے نہیں لکھی گئیں۔اِن کے پیچھے گہری سوچوں میں مصروف ایک بڑا ذہن اور قومی و بین الاقوامی مسائل ومشکلات کے حوالے سے ایک بیقرار دل موجود ہے۔بہ قولِ علامہ اقبالؒ ع کبھی سوز و سازِ رومی، کبھی پیچ وتابِ رازی

ایک اور خاص بات،اِن کتابوں کے موضوعات میں رنگا رنگی /Variety ہے۔اِس سے نوجوان محقق کے کثیر الجہت ہونے کا پتا چلتا ہے۔اگرچہ آج کا زمانہ تخصص/ Specialization کا ہے لیکن بین العلومی مہارت Inter Disciplinary Specialization بھی کچھ جینئس لوگوں کے حصے میں آتی ہے۔ڈاکٹر حسین بھی ایک ایسا ہی جینئس ہے۔اُن کے موضوعات کی ورائٹی اُن کی کئی شعبوں میں گہری دلچسپی اور مہارت کی دلیل ہے۔مثلاًاُن کی قومی اور بین الاقوامی معاشیات میں سپیشلائزیشن تو مسلمہ ہے لیکن سائنس اور خلائی فتوحات اور مستقبلیات Futuristic studies پر بھی ان کی گہری نظر ہے۔

ڈاکٹر حسین قادری کی تصنیفات و تالیفات کئی زبانوں اور کئی ممالک سے شائع ہو رہی ہیں۔اِس سے ان کے پھیلتے ہوئے حلقہء قارئین اور معیار کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔اکثر کتابیں انٹرنیشنل سٹنڈرڈ بک نمبر (ISBN) کے ساتھ شائع ہو رہی ہیں۔دُعا ہے کہ اللہ کریم ڈاکٹر حسین محی الدین قادی کے قلم اور کمپیوٹر کو سلامت رکھے اور انہیں اُس مصطفوی انقلاب کا تعبیر خواں بنادے جس کا خواب پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی آنکھوں نے دیکھا ہے۔

حوالہ جات

1۔ قادری، حسین محی الدین۔2011ء نقشِ اول، لاہور، منہاج القران پبلیکیشنز ص 7

2۔ایضاً ص 24

3۔عزمی، مختار احمد 2015ء، پہچان کے زاویے، لاہور، نستعلیق مطبوعات، اردو بازار ص 119

4۔ قادری، حسین محی الدین 2008ء Strate'gie de diversification d'EDF 'a l'e'tranger

،لاہور، منہاج القران پبلیکیشنز،

5۔ قادری، حسین محی الدین 2008ء پاکستان میں شکر سازی کی صنعت(ایک تحقیقی جائزہ)لاہور، منہاج القران پبلیکیشنز

6۔ایضاً

7۔ایضاً قادری، حسین محی الدین، 2008، SAARC Globalization: Issues, Prospects & Prescriptions and لاہور، منہاج القران پبلیکیشنز

8۔ قادری، حسین محی الدین 2008، پاکستان میں بجلی کا بحران اور اس کا حل ء لاہور، منہاج القران پبلیکیشنز

9۔ قادری، حسین محی الدین، 2009ء، بچوں کا استحصال(ایک معاشرتی المیہ)لاہور، منہاج القران پبلیکیشنز،

10۔ قادری، حسین محی الدین 2009ء، پاکستان میں گندم کی پیداوار (طلب اور رسد کا تقابلی جائزہ)، لاہور، منہاج القران پبلیکیشنز

11۔ قادری، حسین محی الدین، 2009ء، Economics of Agriculture Industry in Pakistan vol.01,II، لاہور، منہاج القران پبلیکیشنز

12۔ قادری، حسین محی الدین، 2011 اجتماعی تحریکی زندگی (مقاصد اور لائحہ عمل)ء لاہور، منہاج القران پبلیکیشنز

13۔ قادری، حسین محی الدین 2011 اسلام اور تحفظ ماحولیات، لاہور، منہاج القران پبلیکیشنز

14۔۔ قادری، حسین محی الدین، 2012ء فلسفہء تحریک (فکری وحدت، اجتماعیت اور منہج ومقصد)۔لاہور، منہاج القران پبلیکیشنز،

15۔۔ قادری، حسین محی الدین، 2016ء Muslim Commonwealth: The Way Foward منہاج القران پبلیکیشنز،

16۔۔ قادری، حسین محی الدین، 2016ء Stray Impressions: An Anthology of Social Issues لاہور، منہاج القران پبلیکیشنز،

17-۔ قادری، حسین محی الدین، 2017ء Rational to Brawl The Irrational(Pursuing The Revolution, Through Education)، جرمنی، لمبرٹ اکیڈمک پبلشنگ

18-۔ قادری، حسین محی الدین، 2017ء The Journey of Revolution(Social & Spirtiual Aspects) لاہور منہاج القرآن پبلیکیشنز،

19-۔ قادری، حسین محی الدین، 2017ء O Brother! منہاج القرآن پبلیکیشنز،

20-۔ قادری، حسین محی الدین، 2017ء پاکستان کا نظام تعلیم (متشدد رجحانات اور مدارسِ دینیہ)۔ لاہور منہاج القرآن پبلیکیشنز،

21-۔ قادری، حسین محی الدین، 2017ء Islamic Banking in Pakistan (Theoriretical, Practical & Legal Development. لاہور، منہاج القرآن پبلیکیشنز

22-۔ قادری، حسین محی الدین، 2018ء اسلام میں خدمتِ خلق کا تصور، لاہور منہاج القرآن پبلیکیشنز

23-۔ قادری، حسین محی الدین، 2018ء لاہور، مقالاتِ عصریہ (جدید تحقیقی مباحث): جلد اوّل اشاعت، منہاج القرآن پبلیکیشنز

24-۔ قادری، حسین محی الدین، 2019ء، لاہور، اسلامی اخلاقیاتِ تجارت: اشاعت منہاج القرآن پبلیکیشنز

25۔ قادری، حسین محی الدین، 2019ء لاہور، اسلامی فلسفہ اور مسلم فلاسفہ، منہاج القرآن پبلیکیشنز،

26۔ قادری، حسین محی الدین، 2019ء، لاہور، کرہ ارضی سے انسانی ہجرت اور یاجوج ماجوج کی حقیقت، منہاج القرآن پبلیکیشنز

27۔ قادری، حسین محی الدین، 2019ء، لاہور، Islamic Marketing (Philosophy and Principles. منہاج القرآن پبلیکیشنز

28۔ قادری، حسین محی الدین، 2019ء، The Growth of Islamic Finance and Banking: Innovation, Governance and risk Mitigation، The Routlege، UK